احرار کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس اور فیصلے

عبداللطیف خالد چیمہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس 30/جون ہفتہ کو دارِ بنی ہاشم ملتان میں قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی اور مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ملکی عام انتخابات میں جماعتی پالیسی کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کے علاوہ یہ فیصلے بھی کیے گئے کہ اگست میں امیر شریعت کانفرنسز اور 7/ستمبر کو یوم تحفظ ختم نبوت (یوم قرار دادِ اقلیت) پورے جوش وخروش سے منایا جائے گا۔ 6/ستمبر کو مجلس کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس مرکزی دفتر لاہور میں ہوگا۔ جبکہ 7/ستمبر کو یوم تحفظ ختم نبوت کا مرکزی اجتماع بھی دفتر لاہور میں ہی ہوگا۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ 29/دسمبر کو ملک بھر میں ''یوم تاسیس احرار'' روایتی جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائے گا اور مجلس احرار اسلام کو وجود میں آئے ہوئے ایک صدی مکمل ہونے پر 2028ء میں صد سالہ ''یوم تاسیس'' کے حوالے سے ملک گیر اجتماع عام ہوگا۔ اجلاس میں عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، ملک محمد یوسف، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، حافظ محمد اسماعیل، حاجی عبدالکریم قمر، سید عطاء المنان بخاری، مولانا محمد اکمل، ڈاکٹر محمد آصف، حافظ محمد ضیاء اللہ ہاشمی اور مولانا کریم اللہ نے شرکت کی۔ تمام اراکین عاملہ اور مندوبین نے تحریک تحفظ ناموس رسالت اور تحریک ختم نبوت کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلۂ خیال بھی کیا اور جماعت کی قیادت کی کارکردگی کو سراہا اور بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔

ختم نبوت ترمیمی بل اور عدالتی فیصلہ

گزشتہ برس انتخابی اصلاحات بل کی تیاری کی آڑ میں امیدواروں کے لیے عقیدۂ ختم نبوت پر غیر متزلزل یقین وایمان والے حصے کو حذف کرنے کے حوالے سے اسلام آباد ہائی کورٹ کے جج جسٹس شوکت عزیز صدیقی نے 4/جولائی 2018ء بدھ کو 172 صفحات پر مشتمل جو تاریخی فیصلہ سنایا اس کو تحریکِ ختم نبوت کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، اس فیصلے کے مطابق ختم نبوت کے خلاف ترمیم میں تحریک انصاف کے شفقت محمود، (ن) لیگ کی انوشہ رحمٰن کو بالخصوص اس کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے جبکہ اس کے دیگر کردار بھی موجود ہیں اس خبر (فیصلے) کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

''اسلام آباد (وقائع نگار، آئی این پی، نوائے وقت نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ نے شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور ووٹ بنوانے کے لیے ختم نبوت کا بیان حلفی دینا ضروری قرار دیتے ہوئے راجہ ظفر الحق کمیٹی رپورٹ پبلک کرنے کا حکم دیدیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے کہا کہ ختم نبوت والے قانون کے معاملے کو ارکان پارلیمنٹ کی اکثریت اہمیت دینے میں